12700 ـ قسم كے كفاره ميں روزے تسلسل سے ركھنا شرط نہيں

سوال

كيا قسم كے كفاره ميں ركھے جانے والے تين يوم كے روزے مسلسل ركھنا واجب ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

قسم كے كفاره ميں ركھے جانے والے تين روزے تسلسل كے ساتھ ركھنا واجب نہيں، اگر كسى شخص نے عليحده عليحده بھى ركھ ليے تو ادا ہو جائينگے كيونكہ اللہ تعالى مطلقا ذكر كيا ہے.

فرمان بارى تعالى ہے:

اللہ تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذه نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذه فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو مضبوط كردو، اس كا كفاره دس محتاجوں كو كھانا دينا ہے اوسط درجے كا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو يا ان كو كپڑا دينا، يا ايك غلام يا لونڈى آزاد كرنا، ہے، اور جو كوئى نہ پائے تو وه تين دن كے روزے ركھے المآئدة (89).

ابن حزم رحمہ اللہ تعالى اپنى كتاب " المحلى " ميں كہتے ہيں:

اگر چاہے تو تين روزے عليحده عليحده ركھنے سے ادا ہو جائينگے۔ امام مالك، اور امام شافعى رحمہ اللہ تعالى كا قول يہى ہے.... جب اللہ تعالى نے تفريق سے تسلسل كو خاص نہيں تو جس طرح بھى روزے ركھے جائيں ادا ہو جائينگے.
اھـ

ديكھيں: المحلى لابن حزم (6 / 345).

اور مستقل فتوى كميٹى كا فتاوى جات ميں ہے:

" قسم كے كفاره ميں افضل تو يہى ہے كہ تسلسل كے ساتھ ركھيں جائيں ليكن اگر وه وقفہ كے ساتھ ايك ايك روزه ركھتا تو اس ميں بھى كوئى حرج نہيں. اھـ

فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (23 / 22).

مزید تفصیل کے دیکھیں: الانصاف (11 / 42) المغنی لابن قدامۃ (10 / 15) المدونۃ (1 / 280).

واللہ اعلم .